شہزادہ محمد اکبر

تحریک ختمِ نبوت اور چناب نگر کی تازہ ترین صورتحال!

چنیوٹ اور چناب نگر (ربوہ) اب جڑواں شہر بنتے جا رہے ہیں اِن دونوں شہروں کے درمیان خوبصورت طویل پُل نے منظر کو بہت خوبصورت بنا دیا ہے چنیوٹ کو پاکستان بننے سے اب تک تحریکِ ختم نبوت کا ''بیس کیمپ'' سمجھا جاتا ہے مجلسِ احرارِ اسلام، عالمی مجلسِ تحفظِ ختم نبوت اور انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ کے مراکز یہاں متحرک ہیں لاہور میں 28 مئی کو قادیانی عبادت خانوں پر پُر تشدد حملوں کے بعد ضلع چنیوٹ خصوصاً چناب نگر کا منظر خاصا تبدیل ہوا ہے۔ یہ بات تو طے ہے کہ چناب نگر (ربوہ) میں قادیانیوں کا اندرونی طور پر اپنا نظام ہے اور ان کے نظام پر ملکی قوانین بھی بے اثر ہو کر رہ جاتے ہیں لیکن لاہور والے واقعات کے بعد ایک طرف تو قادیانی اور قادیانی نواز لابیوں نے تحفظ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور تحفظِ ختمِ نبوت سے متعلق قوانین کے خلاف مہم کو بہت تیز کر دیا دوسری طرف چناب نگر کو مسلمانوں کے لئے ''نو گو ایریا'' بنا کر رکھ دیا گیا ہے جس سے چناب نگر اور گردونواح کے مسلمانوں کو بے حد پریشانی کا سامنا ہے تحریکِ ختم نبوت پاکستان کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے زیرِ اہتمام 8- جون کو لاہور میں ہونے والے تمام مکاتبِ فکر کے اجلاس میں دینی جماعتوں کا اس حوالے سے مشترکہ مئوقف سامنے آیا تھا اور سب نے اِن حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی تھی اور یہ بھی طے کیا تھا کہ ملک بھر میں قادیانی سازشوں کو بے نقاب کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے اس سلسلہ میں متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کے مرکزی کنوینر اور مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ 20- جون اتوار کو ضلع چنیوٹ کے ایک روزہ دورے پر یہاں تشریف لائے 10 بجے صبح سے 3 بجے سہ پہر تک وہ فرانس کے ایک فرنچ ٹی وی چینل (France 24) کو انٹرویو دینے کے لئے چناب نگر کے مرکز احرار میں مصروف رہے جہاں مذکورہ چینل کی ٹیم نے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ کے طویل انٹرویوز کے علاوہ ڈاکومنٹری بھی بنائی اور موجودہ صورتحال کے حوالے سے تحریکِ ختمِ نبوت کا مئوقف بھی لیا بعد ازاں روزنامہ ''امت'' کراچی کے ایگزیکٹو ایڈیٹر جناب سیف اللہ خالد نے احرار رہنماؤں سے ملاقات کی اور چناب نگر کی تازہ اور تشویش ناک صورتحال کا براہِ راست جائزہ لیا۔ 4 بجے شام ڈسٹرکٹ پریس کلب چنیوٹ میں ایک پریس کانفرنس میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے اِس امر پر شدید اضطراب اور تشویش کا اظہار کیا کہ چناب نگر (ربوہ) کے داخلی و خارجی راستوں پر بیریئرز لگا کر قادیانی مسلح غنڈے علماءِ کرام اور عام مسلمانوں کو غیر قانونی طور پر ہراساں اور پریشان کر رہے ہیں اجتماعات جمعتہ المبارک کے مواقع پر جگہ جگہ ناکے لگا کر مسلمان نمازیوں اور گردونواح سے آنے والے غیر قادیانیوں کو بے حد پریشان کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے مساجد میں نمازیوں کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چناب نگر (ربوہ) ریاست کے اندر ریاست کا درجہ رکھتا ہے بعض اقدامات مکمل طور پر اسرائیل سے مشابہت رکھتے ہیں اور اندرون ربوہ کا بغور جائزہ لیا جائے تو ایسے لگتا ہے کہ جیسے ملکی قوانین کی بجائے قادیانی جماعت کے اپنے قوانین نافذ العمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خدام الاحمدیہ سمیت قادیانی جماعت کی متعدد ذیلی تنظیموں کے مسلح رضا کار اور کارندے سکیورٹی کے انتظامات کے نام پر ہر آنے جانے والوں کو روک لیتے ہیں مذہبی رہنماؤں اور دینی کارکنوں کے علاوہ ربوہ کے ارد گرد متعدد دیہاتوں کے رہائشیوں کو آنے جانے میں بھی مشکلات پیدا کر دی گئی ہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر کسی شناخت یا سکیورٹی کی ضرورت ہے تو یہ پولیس کی اپنی ذمہ داری ہے اور وہ غیر جانبداری سے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے قادیانیوں کو یہ حق کس نے دیا ہے کہ وہ پولیس تھانہ چناب نگر کے بیریئرز لگا کر اور سیمنٹ کے بھاری پتھر جن پر پولیس چناب نگر درج ہو لگا دے اور راستوں کو بلاک کر کے آنے جانے والوں سے شناختی کارڈز پوچھے اور طرح طرح کے سوالات کرے؟ چنیوٹ اور چناب نگر کی سرکاری انتظامیہ اور پولیس کے لئے یہ سوالیہ نشان ہے۔ اگر خدانخواستہ اس

پاکستان کا حصہ ہے کے خلاف لابنگ اور معاندانہ مہم دستور پاکستان اور دستور ساز اسمبلی کی نفی ہے بعض دانشور، کالم نویس اور اینکرز اس مہم کو پرموٹ کر کے مسلمانوں کو مشتعل کر رہے ہیں اور یہودی و قادیانی لابیاں مختلف روپ دھار کر اس ملک کو مزید کمزور اور اس کے نظریاتی تشخص کو ختم کرنا چاہتی ہیں ۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف کا قادیانیوں کو بھائی بہن اور ملک کا اثاثہ کہنا انتہائی قابلِ مذمت ہے قادیانی جماعت نے تو 1984ء میں ملک کے ایٹمی اثاثوں اور قومی رازوں کی تفصیلات آنجہانی ڈاکٹر عبدالسلام کے ہاتھوں امریکہ کو فراہم کی تھیں اور یہ حوالہ سابق بیوروکریٹ زاہد ملک کی کتاب ''ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور اسلامی بم'' میں موجود ہیں ۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے اڈیالہ جیل میں اپنی زندگی کے آخری ایام اسیری کے دوران ڈیوٹی آفسر کرنل (ر) رفیع الدین سے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے یعنی ہماری ہر پالیسی اِن کی مرضی کے مطابق بنے (بحوالہ بھٹو کے آخری 323 دن از کرنل (ر) رفیق الدین) ایک اور سوال کے جواب میں خالد چیمہ نے کہا کہ گزشتہ ایک صدی سے تحریکِ ختمِ نبوت پرامن اور آئینی جدوجہد کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے قتل وغارت گری اور پرتشدد انداز کی ہمارے اکابر نے ہمیشہ نفی کی ہے ۔انہوں نے کہا کہ ہم پارلیمنٹ کے فیصلے اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ کی روشنی میں قانون کی عمل داری اور بالادستی چاہتے ہیں چناب نگر سمیت ملک بھر میں قادیانی اسلامی شعائر اور اسلامی علامات استعمال رہے ہیں قادیانی جماعت کے ایک ڈائریکٹر مرزا غلام احمد نے لاہور میں اپنی پریس کانفرنس اور ایک ٹیلی ویژن چینل پر اپنے آپ (قادیانیوں) کو مسلمان، اپنی عبادت گاہوں کو مساجد قرار دیا اور پارلیمنٹ کے متفقہ فیصلے کو ماننے سے انکار کرتے ہوئے پارلیمنٹ کو نام نہاد پارلیمنٹ قرار دیا اس پر حزبِ اقتدار اور حزبِ مخالف کے سیاستدانوں کی خاموشی مجرمانہ غفلت کی ذیل میں آتی ہے ۔انہوں نے کہا مجھے بتایا گیا ہے کہ مختلف مکاتبِ فکر کے نمائندہ حضرات بعض صحافتی دوستوں کے ساتھ اور الگ الگ بھی متعلقہ حکام سے ضلعی و مقامی سطح پر ملاقاتیں کر کے چناب نگر کی صورتحال سے آگاہ کر چکے ہیں سرکاری انتظامیہ، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا فرض ہے کہ وہ امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتحال کو یقینی بنائیں اور مسلمانوں کے آزادانہ آنے جانے میں غیر قانونی رکاوٹوں کو دور کریں ورنہ اس سے ہولناک کشیدگی جنم لے گی ۔ پریس کانفرنس میں گزشتہ دنوں انتقال فرما جانے والے تحریکِ ختمِ نبوت کے رہنما مولانا اللہ یار ارشد کے لئے خصوصی دعائے مغفرت کی گئی اور ان کے انتقال پر اظہارِ تعزیت کا اظہار بھی کیا گیا۔خالد چیمہ نے تمام صحافیوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ چنیوٹ تحریکِ ختم نبوت کا ''بیس کیمپ'' ہے اور یہاں کے تمام صحافیوں نے تحریکِ ختمِ نبوت میں ہمیشہ اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے انہوں نے اُسی روز بعد نمازِ مغرب مرکز احرار ''مدنی مسجد'' چنیوٹ میں جاری ختمِ نبوت کورس میں بھی گفتگو کی قاری شبیر احمد عثمانی اور ممتاز صحافی جناب سیف اللہ خالد نے بھی کورس کے شرکاء سے خطاب کیا اور اس قسم کے ختمِ نبوت کورسز کے انعقاد کے دائرے کو وسیع کرنے پر زور دیا۔ پریس کانفرنس میں مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ، مولانا محمد طیب چنیوٹی، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی، مولانا منظور احمد، شاہد حمید، محمد قاسم اور دیگر حضرات نے بھی شرکت کی

احرار میڈیا سنٹر جامع مسجد بلاک نمبر 12 چیچہ وطنی
موبائل نمبر: 0300-6939453